سوال

(343) مطلقہ عورت کو عدت میں نان و نفقہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسماۃ ہندہ نے حاکم کے پاس استغاثہ کیا کہ شوہر میرا ہم کو کھانے پینے کو کچھ نہیں دیتا ہے اس پر حاکم نے اس کے شوہر کو بلا کر اظہار کیا شوہر نے اظہار کیا کہ ہم اس کو نان و نفقہ کیوں دیں ہم نے اس کو طلاق دیا ہے مگر گواہوں سے حاکم کے سامنے طلاق دینا اس کا ثابت نہیں ہوا تب اس کے شوہر نے کہا اگر پہلے نہیں دیا تھا تو اب ہم نے اس کو طلاق دیا طلاق دیا طلاق دیا پس موافق کتاب و سنت کے اس پر طلاق واقع ہوئی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ طلاق جو شوہر مسماۃ ہندہ نے اس کو روبروئے حاکم کے دیا ہے واقع ہوئی اور اب شوہر مسماۃ مذکورہ پر مسماۃ مذکورہ کو ایام عدت تک کا نفقہ و سکنی دینا واجب ہے ۔

"روي عن أبي ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ((ثلاث جدھن جد' وہزلھن جد: النکاح والطلاق والرجعة"[1]

رواہ الخمسة الا النسائی وقال الترمذي حدیث حسن غریب نیل الاوطار(159/6)

(ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین باتیں ایسی ہیں اگر کوئی ان کو حقیقت اور سنجیدگی میں کہے تو حقیقت ہیں اور ہنسی مزاح میں کہے تو بھی حقیقت ہیں نکاح طلاق اور (طلاق سے) رجوع)

"وقال علی: وکل الطلاق جائز الا الطلاق المعتوہ" (صحیح البخاری 794/2)

(علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ دیوانے کی طلاق کے سوا ہر طلاق جائز ہے)

أَسكِنوهُنَّ مِن حَيثُ سَكَنتُم مِن وُجدِكُم ٦ ... سورة الطلاق

(انھیں وہاں سے رہائش دو جہاں تم رہتے ہو اپنی طاقت کے مطابق)

(لازم ہے کہ وسعت والا اپنی وسعت میں سے خرچ کرے)

---

[1]۔ سنن ابی داوٗد رقم الحدیث (2194) سنن الترمذي رقم الحدیث (1184) سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (2039)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 548

محدث فتویٰ